سوال: دین اور تہذیب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

# تعارف

دین اور تہذیب کو عموماً ایک جیسا تصور کیا جاتا ہے لیکن ان دونوں میں واضح فرق موجود ہے۔ دین میں زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی موجود ہے جبکہ تہذیب چند عبادات اور رسوم و رواج تک محدود ہے۔ اسلام میں بطور دین کو پسند کیا گیا ہے۔ دین بطور جامع انسان کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دین کی بدولت انسان کی روحانی، معاشرتی، انفرادی اور اخروی ترقی ہوتی ہے۔ دین کی اہمیت قرآن مجید اور احادیث سے بھی واضح ہوتی ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

## قرآن مجید میں دین کی اہمیت

"بے شک ہم نے تمہارے لیے دین کو بطور اسلام پسند کیا ہے"

(القرآن)

"اسلام قبول کر لو نجات پاؤ گے۔"

(القرآن)

## احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

نبی پاک ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:

"آج کے دن میں نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا"

الحدیث

## دین اور تہذیب میں فرق

دین اور تہذیب کے لغوی معنی

دین کا لغوی معنی - جھکنا، ہتھیار ڈالنے کے ہیں - جبکہ مہذیب کے لغوی معنی راستہ اور مسلک کے ہیں -

## دین کے اصطلاحی معنی

دین کے اصطلاحی معنی اپنی مرضی کو اللہ تعالی کی مرضی کے تابع کرنا -

## ~~مہذیب کے اخلاقی معنی~~ اصطلاحی معنی

اس سے مراد عقائد رسم ورواج کا مجموعہ ہے -

| | دین | مہذیب |
|---|---|---|
| 1 | **عالمگیریت**<br>دین ساری دنیا کے لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے | مخصوص طبقات اور علاقے کے لیے ہے -<br>مہذیب کا تعلق محض کچھ مخصوص علاقوں اور طبقات سے ہے - |
| 2 | **جامع دین**<br>دین انسان کی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے | عبادات اور سماجی رسم ورواج تک محدود ہے -<br>جبکہ مہذیب مخصوص عبادات رسم ورواج کا نام ہے - |
| 3 | **حرام اور حلال کے واضح فرق**<br>دین میں حرام اور حلال کے واضح فرق موجود ہے - | حرام اور حلال کا واضح فرق نہیں ہے -<br>جبکہ مہذیب میں حرام اور حلال کے واضح فرق موجود نہیں - |
| 4 | **آخرت کا تصور مکمل یقین کے ساتھ**<br>دین میں عقیدہ آخرت کا تصور موجود ہے جس میں حشر نشر دوزخ جنت وغیرہ شامل ہیں - | **جزوی آخرت کا تصور یا نہ ہونے کے برابر**<br>مذاہب میں آخرت کا تصور جزوی یا غیر اسلامی ہے |

| نمبر | دین | مذاہب |
|---|---|---|
| 5 | **توحید**<br>دین میں خالص عقیدہ توحید ہے اللہ ایک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ | **شرک**<br>مذاہب میں شرک پائی جاتی ہے مختلف مذاہب کے لوگ غیر اللہ پر یقین رکھتے ہیں |
| 6 | **مساوات**<br>دین میں سب انسان برابر ہیں سوائے تقویٰ کے۔ | **مساوات نہیں ہے مذاہب میں۔**<br>مذاہب میں سارے انسان برابر نہیں۔ مذاہب میں لوگوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا گیا ہے |
| 7 | **رہنمائی وحی الہامی**<br>دین میں رہنمائی وحی الہامی سے ملتی ہے۔ | **رہنمائی عقل عام**<br>مذاہب کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی عقل عام سے حاصل کی جاتی ہے۔ |
| 8 | **اصول الہامی تبدیل نہیں ہوتے**<br>دین کے اصول الہامی ہیں جو تا قیامت رہیں گے۔ | **الہامی اصول تبدیل ہوتے ہیں۔**<br>جبکہ مذاہب کے الہامی اصول تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ |
| 9 | **دین کی تعلیمات**<br>دین کی تعلیمات قرآن و سنت کے مطابق ہیں۔ | **مذاہب کی تعلیمات**<br>جبکہ مذاہب کے داعی اپنی آراء کو مذہب کا حصہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔ |
| 10 | **انبیاء پر ایمان**<br>دین میں مسلمان آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک سب انبیاء پر یقین رکھتے ہیں۔ | **بعض انبیاء پر ایمان**<br>مذاہب میں مذہب کے پیروکار بعض انبیاء پر ایمان رکھتے ہیں بعض پر نہیں رکھتے جیسے عیسائی |

# انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین انسانی زندگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دین انسان کو روحانی، معاشرتی، معاشی اور اخروی زندگی کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر انسان دنیا اور آخرت میں تمام کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ دین کی انسانی زندگی میں درجہ ذیل اہمیت ہے۔

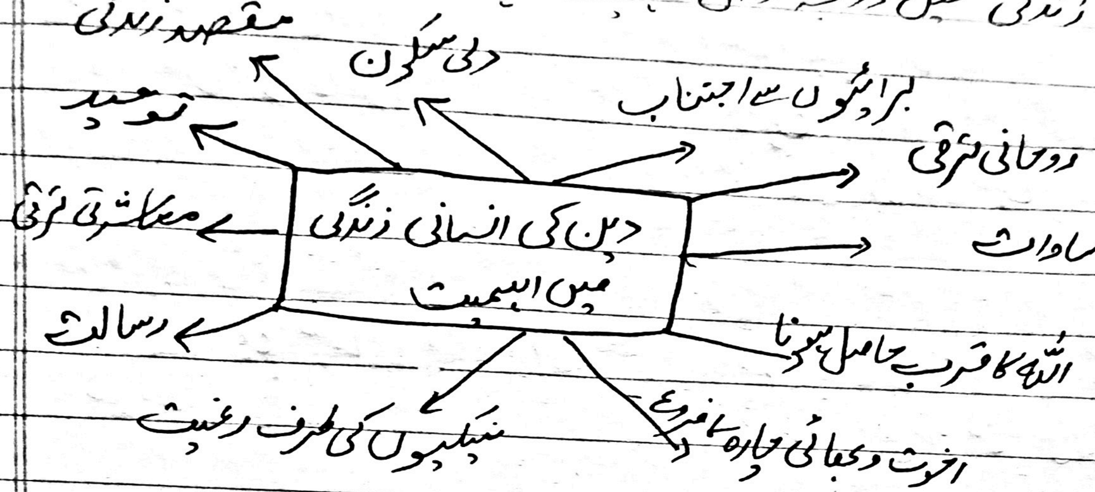


## ① توحید

توحید اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ اس میں انسان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یہ یقین انسان کو غیر اللہ کے آگے جھکنے سے بچاتا ہے۔ **قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔**

**"کہو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"**

**(القرآن)**

## ② رسالت

رسالت بھی اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ مسلمان تمام انبیاء پر یقین رکھتے ہیں۔ اور اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ انبیاء کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایات کے لیے بھیجا ہے۔ انبیاء نے بھی اللہ تعالیٰ کی تعلیمات

Date Day

عملی صورت میں مسلمانوں کی رہنمائی میں ہے۔ انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرکے انسان دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

## (3) روحانی ترقی۔

توحید پر یقین کرکے انسان روحانی ترقی حاصل کرتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق گزارتا ہے۔ عبادات کرتا ہے۔ جیسے جسم کی غذا خوراک ہوتی ہے اسی طرح روح کی غذا عبادت ہے۔ عبادت کرکے انسان روحانی ترقی حاصل کرتا ہے۔

## (4) مقصد زندگی۔

دین انسان کو مقصد زندگی بتاتا ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

**"ہم نے جن و انس کو اپنی بندگی کے لیے پیدا کیا ہے۔"**
**(القرآن)**

## (5) دلی سکون

دین انسان کو دلی سکون عطا کرتا ہے۔ کیونکہ دین انسان کو برائیوں سے روکتا ہے اور نیکیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ اس کے علاوہ انسان کے دل میں اللہ کی یاد ہمیشہ رہتی ہے جو اسے دلی سکون عطا کرتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

**"بے شک اللہ کے ذکر میں دلوں کا سکون ہے۔" (القرآن)**

## (6) مساوات

دین انسان کو برابری کے حقوق دیتا ہے جس سے معاشرے میں طبقاتی تفریق نہیں ہوتی۔

Date Day

اللہ کی نظر میں سب برابر ہیں ۔ اسی بات پہ ارشاد فرمایا ۔

"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت نہیں سوائے تقوی کے"

الحدیث

## (7) اللہ کا قرب حاصل ہونا:۔

دین انسان کو اللہ تعالی کے قریب کرتا ہے ۔ اللہ پر یقین رکھنا اس کی عبادت کرنے سے انسان کو اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے ۔

## (8) اخوت و بھائی چارہ کا فروغ

دین انسان کو اخوت و بھائی چارہ کا درس دیتا ہے جس سے انسان کے دل میں ایک دوسرے کے لیے محبت پیدا ہوتی ۔

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

## (9) معاشرتی ترقی

دین پر عمل پیرا ہونے سے معاشرتی ترقی ہوتی ہے کیونکہ اس سے انسان کے اندر اخوت و بھائی چارہ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اس کے علاوہ دین کی نظر میں سب انسان برابر ہیں ۔ اس پر یقین کرنے سے معاشرے میں امن پیدا ہوتا ہے ۔

## (10) برائیوں سے اجتناب

دین انسان کو برائیوں سے بچنے کی ترغیب دیتا ہے ۔ جب انسان اللہ تعالی پر ایمان رکھتا ہے تو وہ

Day:

کوئی بھی کام کرنے سے پہلے سوچتا ہے کہ جو بھی کام کروں گا آخرت
میں اللہ کے آگے جوابدہ ہوں گا۔ یہ خیال انسان کو برائیوں
سے دور کرتا ہے۔

## (11) نیکیوں کی طرف راغب ہونا

دین انسان کو نیکیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔
کیونکہ انسان آخرت میں جنت حاصل کرنے کے لیے
نیک کام کرتا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ نیکیوں حاصل
کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ فلاح و بہبود کے کاموں میں
حصہ لیتا ہے۔ صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرتا ہے۔
جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

**"بے شک اعمالوں کا دارومدار نیتوں پر ہے۔" (القرآن)**

## خلاصہ:۔

دین اور مہذب میں فرق عبادات۔ رسم و رواج، تعلیمات
سے لے کر زندگی کے ہر شعبے تک ہے۔ دین کی تعلیمات، عبادات
انسان کو زندگی اور آخرت دونوں میں کامیابی سے ہمکنار کرتی
ہیں جبکہ مہذا ہب کی تعلیمات انسان کو ان کامیابیوں سے
ہمکنار نہیں کرواتی۔ دوسری طرف دین کا انسانی زندگی میں بہت
گہرا اثر ہے۔ کیونکہ دین انسان کی پیدائش سے لے کر موت
تک زندگی کے ہر حصے میں ہر پہلو میں انسان کی رہنمائی
کرتا ہے اور اس کو عزت و تکریم دیتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ
ہے۔

**"بے شک ہم نے بنی نوع انسان کو عزت بخشی۔" (القرآن)**